باب
9

مالیاتی نظام اور قرض

آپ جماعت ہشتم میں زر اور مختلف قسم کے بنک کھاتوں کے بارے میں پڑھا۔آپ کو پتہ ہوگا کہ لوگ مختلف ذرائع جیسے ان کے دوست، رشتہ دار، ساہوکار، بنک سے قرض لیتے ہیں۔زرعی مزدور اپنے اجر سے قرض لیتے ہیں۔اور کم اجرت پر کام کرتے ہیں۔مختلف اقسام کے قرض ایک ملک کی مالیاتی نظام کا اہم جز ہیں۔جو اہم رول ادا کرتے ہیں۔اس سبق میں ہم قرض کے نظام کی کچھ صورتوں کے بارے میں مطالعہ کریں گے۔

1۔ زر بطور بنک ڈپازٹ:

زر کی جدید شکلوں میں رائج الوقت کاغذ کے نوٹ، سکے اور بنک میں جمع رقم (ڈپازٹ) شامل ہیں۔آپ اس کے بارے میں جماعت ہشتم میں پڑھ چکے ہیں۔بنک ڈپازٹس قبول کرتے ہیں اور ان پر سود بھی ادا کرتے ہیں۔اس طرح لوگوں کا پیسہ بنکوں میں محفوظ رہتا ہے۔اور سود بھی دیا جاتا ہے۔لوگوں کو یہ حق ہوتا ہے کہ بہ وقت ضرورت وہ جب چاہیں اپنی رقم نکال لیں۔چونکہ بنک کے کھاتوں میں جمع ڈپازٹ طلب پر نکال سکتے ہیں اس لیئے انہیں ڈیمانڈ ڈپازٹ کہتے ہیں۔

ڈیمانڈ ڈپازٹ دوسری دلچسپ سہولت فراہم کرتے ہیں۔یہ سہولت زر کی مخصوص خصوصیات (تبادلہ کا ذریعہ) ہیں۔آپ پڑھ چکے ہوں گے کہ ادائیگیاں نقدی کے بجائے چیک یا الکٹرانک ذرائع سے کر سکتے ہیں۔چونکہ کوئی بھی نقد رقم یا ادائیاں چیک کے ذریعے کر سکتا ہے۔اس لیے ڈپازٹ بھی کرنسی کے ساتھ جدید معیشیت میں زر کا حصہ ہیں۔

آپ کو یاد رہنا چاہیئے کہ بنک کیا رول ادا کرتے ہیں۔لیکن بنکوں میں ڈپازٹس کے لیے چیکوں کے ذریعہ ادائیگی بھی نہیں کی جا سکتی ہے زر کی جدید شکلیں کرنسی اور ڈپازٹ جدید بنکنگ نظام سے قریبی طور پر جڑے ہوتے ہیں۔

اس سارے نظام کی نگرانی حکومت کا ریزرو بنک آف انڈیا کرتا ہے حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بنکوں میں موجود رقومات جو فکسڈ ڈپازٹ اور ڈیمانڈ ڈیپازٹ کی شکل میں ہوتے ہیں پر عوام کے اعتماد کو بنائے رکھنے کے اقدامات کرے اور اس بات کو یقینی بنائے یہ رقومات سب کے استعمال کے لیے دستیاب ہیوں اور

☆ ڈیمانڈ ڈپازٹس کو زر کیوں کہا جاتا ہے؟

☆ بنک میں جمع ڈپازٹ کا بھی حکومت بیمہ کرتی ہے۔تفصیلات معلوم کیجیے؟

☆ کیا آپ سمجھتے ہیں فکسڈ ڈپازٹ کے طور پر کو بنکوں میں رکھی رقم زر کی طرح آسانی سے کام کرے گی۔بحث کیجیے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے 2020-21
SCERT TELANGANA

سب کے لیے قابل قبول ہوں۔ ریزرو بنک آف انڈیا اس نظام کے لئے رہنمایانہ خطوط جاری کرتی اور کارکردگی کا بھی معائنہ کرتی ہے تاکہ عوام کا اعتماد برقرار رہ سکے۔ اسی طرح حکومت کو چاہیے کہ وہ نوٹوں اور سکوں کو اچھی حالت میں کافی مقدار میں سربراہ کرے تا کہ لوگوں کو پیسے کے استعمال میں مسائل کا سامنا نہ ہو۔

بنکوں کی قرض کی سرگرمیاں

بنک عوام کی طرف سے ڈپازٹ کی گئی جو رقم قبول کرتے ہیں۔ وہ اس رقم کا کیا کرتے ہیں؟ وہاں ایک دلچسپ میکانزم کام کرتا ہے بنک ڈپازٹ کی گئی رقم کی تھوڑی مقدار اپنے ساتھ بطور نقدی رکھتے ہیں۔ مثلاً آج کل ہندوستان کے بنک ڈپازٹ کی تقریباً 15% نقدی

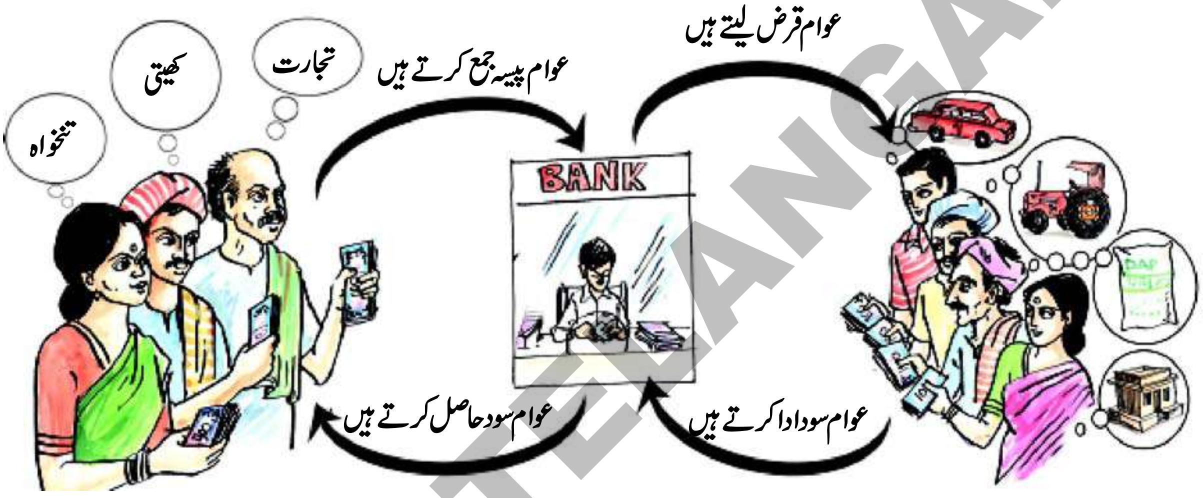

شکل 9.1: ایک بنک کے ذریعہ زر کا دائروی بہاؤ

اپنے پاس رکھتے ہیں تا کہ ڈپازیٹرس کسی بھی دن رقم نکالنے آئیں تو انکی ضرورت پوری ہو سکے۔ چونکہ روزانہ کچھ لوگ نقد نکالنے آتے ہیں بنک اسی نقدی سے انہیں ادا کرنے کے قابل رہتا ہے۔ اسی طرح بنکنگ کا آغاز ہوا کیونکہ دنیا کے تمام بنک اپنے پاس تھوڑی نقدی رکھ کر طلب پر رقم ادا کرنیکا وعدہ پر قائم رہتے ہیں۔

بنک ڈپازٹ کی زیادہ تر رقم قرض کے لئے مختص کرتے ہیں۔ مختلف معاشی سرگرمیوں کے لئے قرض کی طلب بہت زیادہ ہے۔ ذیل میں ہم اس بارے میں تفصیل پڑھیں گے۔ بنک ڈپازٹس کی رقم لوگوں کو قرض دینے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس طرح بنک اضافی رقم کے مالک (ڈپازیٹرس) اور رقم کے ضرورت مند (قرض دار)) کے درمیان کام کرتا ہے بنک قرضوں پر اونچی شرح سود عائد کرتے ہیں جبکہ ڈپازٹ پر کم شرح سود دیتے ہیں۔ قرض داروں کو عائد کئے جانے والے سود اور ڈپازیٹرس کو ادا کئے جانے والے سود کا فرق بنک کی آمدنی کا ابتدائی ذریعہ ہے

SCERT TELANGANA

☆ اگر یہ ایک وقت تمام ڈپازیٹرس اپنی رقم نکالنے بنک جائیں تو کیا ہوسکتا ہے؟

☆ جنہوں نے بنک سے قرض لیا ہے ان سے بات کیجئے۔اور معلوم کیجیے کہ قرض لینے کا کیا مقصد تھا اور وہ بنک کس طرح رجوع ہوئے؟

☆ بنک مینیجر کا انٹرویو لیجیے وہ کونسے قرض دیتے ہیں۔ایسی کوئی سرگرمیاں ہیں جن کے لئے بنک لون نہیں دیتا

☆ لوگ بنک کے علاوہ دیگر اداروں میں رقم ڈپازٹ کرتے ہیں۔ جیسے ہاوزنگ سوسائٹی‘ کمپنیاں‘ پوسٹ آفس کی اسکیمیں وغیرہ۔ بحث کیجیے کہ یہ بنک ڈپازٹ سے کس طرح مختلف ہے۔

لوگوں کو قرض کیوں درکار ہوتے ہیں

ماضی کے مقابلے میں لوگوں کو قرض کی ضرورت بڑھ گئی ہے۔اسکی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔زراعت میں پہلے بہت سارے کام میں آنے والی چیزیں کسان خود فراہم کرتا تھا۔ جیسے ہل چلانے کے لیے اپنے جانور‘ کھیت میں کام کرنے کے لیے گھر کے افراد ہوتے ہیں۔اور کھاد اپنے کھیتوں سے لاتا تھا۔لیکن جدید طریقہ زراعت میں بیجوں کی خریدی‘ کھاد جراثیم کش ادویات ہل چلانے‘ دانے گاہنے فصل کی کٹائی اور کرایہ پر مزدوروں کی تعیناتی کے لئے رقم ادا کرنے کسان کو اپنے ہاتھ میں خاطر خواہ رقم رکھنا پڑتا ہے۔

بازار میں اشیائے صارفین کی بڑھتی ہوئی دستیابی اور مالیہ کے انتظام نے قرض کی فراہمی کے ذریعہ میں اضافہ کیا ہے۔آج ہمیں کئی قسم کی اشیاء جیسے مخصوص غذائی اجناس‘ سے برتن‘ گھر کی اشیاء‘ فرنیچر وغیرہ تک سب قرض پر دستیاب ہیں۔ان اشیاء کے تیارکنندے اور فروخت کنندے لوگوں کو خصوصاً ماہانہ آمدنی اور بنک کے کھاتہ داروں کو یہ اشیاء ادھار خرید کر ماہانہ ادائیگی کرنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔مثال کے طور پر اگر آپ ٹیلی ویژن خریدنا چاہیں جسکی قیمت -/20,000 ہے۔ ابتداء کی رقم -/5000 ادا کرکے بقیہ رقم ایک سال یا دوسال میں ماہانہ قسطوں میں ادا کر سکتے ہیں۔لوگ اسکول‘ کالج کی فیس ادا کرنے اور صحت کی خدمات کے لئے قرض لیتے ہیں۔لوگ مقروض ہونے کی ایک بڑی وجہ طبی ضروریات بھی ہیں۔

کاروبار اور تجارت میں اضافہ جیسے ہوتا ہے۔قرضوں کی ضرورت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔سرمایہ کاری کا ایک خاطر خواہ حصہ قرض کے مختلف ذرائع سے لگایا جاتا ہے۔جس کا مقصد مالیہ پر ادا کرنے والے سود سے زیادہ نفع کمائیں۔یہ حکمت عملی کس طرح کام کرتی ہے درج ذیل مثالوں میں جانچیں گے۔

قرض کی دو مختلف صورتیں

تہوار اب سے دو مہینے دور ہے اور جوتے تیار کرنے والے انیل کو 3000 جوڑی جوتے ایک مہینے میں تیار کرکے دینے کا آڈر بڑے تاجر سے ملتا ہے۔بروقت پیداوار کے لئے انیل کو زیادہ کاریگر سینے اور چپکانے کے کام کے لئے حاصل کرنے پڑتے ہیں۔نیا خام مال خریدنا پڑتا ہے ان تمام اخراجات کی پابجائی کے لئے انیل دو ذرائع سے قرض حاصل کرتا ہے پہلے چرم کے سپلائیر سے چرم فراہم کرنے کو کہتا ہے اور بعد میں ادائیگی کا وعدہ کرتا ہے۔دوسرا قرض بڑے تاجر سے 1000 جوڑی جوتوں کی تیاری کے لئے پیشگی کے طور پر رقم حاصل کرتا ہے۔اس وعدے کے ساتھ کہ ایک ماہ میں پورا مال فراہم کرے گا۔

SCERT TELANGANA

مہینے کے ختم پر انیل آرڈر کا مال فراہم کرنے کے موقف میں ہے۔جس کے ذریعہ اچھا منافع حاصل کرتا ہے اور قرض لی ہوئی رقم بھی واپس کر دیتا ہے۔ ہمارے روزمرہ کے کاروباری معاملات میں قرض کسی نہ کسی صورت میں شامل ہوتا ہے۔قرض کے معنی ایک معاہدہ ہے جس میں قرضدار کو رقم اشیاء اور خدمات قرض پر فراہم کرتا ہے۔ جسے قرضدار مستقبل میں ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔انیل پیداوار کے لئے درکا سرمایہ کی ضروریات کے لئے قرض حاصل کرتا ہے۔ یہ قرض اسے پیداواری اخراجات سے نمٹنے' بروقت پیداوار مکمل کرنے اور اپنی کمائی میں اضافہ کرنے میں مدد کرتا ہے۔اس طرح قرض اس صورتحال میں اہم اور مثبت کردار ادا کرتا ہے۔

سوہن ایک چھوٹا کسان ہے۔ جو 3 ایکڑز زمین میں مونگ پھلی اگاتا ہے۔کاشت کاری کے اخراجات کے لئے ساہوکار سے قرض لیتا ہے۔اس امید پر کہ فصل کی کٹائی سے اس کا قرض ادا ہوگا۔موسم کے وسط میں فصل کیڑوں سے متاثر اور خراب ہوجاتی ہے۔سوہن قیمتی کیڑا مار ادویات کا چھڑکاؤ کرتا ہے۔جس کا معمول اثر ہوتا ہے۔اب وہ سوہوکار کا قرض ادا کرنے سے قاصر ہے۔سال مکمل ہونے تک اس کا قرض بڑی رقم کی شکل اختیار کرتا ہے۔اگلے سال سوہن دوبارہ قرض لے کر کاشت کاری کرتا ہے۔اس سال فصل معمول کے مطابق رہی جس کی کمائی لیکن اس سے حاصل ہونے والی آمدنی پرانا قرض ادا کرنے کے لیے ناکافی ہے اور وہ مزید قرض میں پھنس گیا ہے اس کو قرض کی ادائیگی کے لئے اپنی زمین کا ایک حصہ فروخت کرنا پڑا۔

دیہی علاقوں میں فصل کی پیداوار کے لئے قرض اہم ضرورت ہے۔فصل کی پیداوار میں بیجوں کی قابل لحاظ قیمت' کھاد' جراثیم کش ادویات' پانی' الیکٹرسٹی اور آلات کی مرمت شامل ہے۔ ان سب کی خریدی اور فصل کی فروخت کے درمیان تین تا چار ماہ کا وقفہ ہوتا ہے کسان عام طور پر موسم کے آغاز پر قرض لیتے ہیں اور فصل کی کٹائی کے بعد ادا کر دیتے ہیں۔ کاشت کاری سے حاصل ہونے والی آمدنی ہی قرض کی ادائیگی کا اہم ذریعہ ہوتی ہے۔

☆ مندرجہ ذیل ٹیبل کی خانہ پری کریں

	انیل	سوہن
انہیں قرض کی ضرورت کیوں پڑی		
اس میں کیا خطرہ تھا؟		
نتیجہ کیا نکلا؟		

☆ فرض کیجئے انیل کو تاجروں سے آرڈر مسلسل حاصل ہوتے ہُس تو اس کی حالت 6 سال میں کیا ہوگی؟

☆ وہ کیا وجوہات تھیں جن کی بنا پر سوہن کی صورتحال پر خطر ہوگئی۔ درج ذیل عوامل پر بحث کیجئے۔کیڑا مار ادویات' ساہوکار کا رول' موسم

سوہن کے معاملے میں فصل کی خرابی نے قرض کی ادائیگی کو ناممکن بنا دیا اور اسے ادائیگی قرض کے لئے زمین کا ایک حصہ فروخت کرنا پڑا۔قرض سوہن

SCERT TELANGANA

کی آمدنی میں بہتری پیدا کرنے کے بجائے مصیبت میں ڈال دیا۔قرض کے جال میں پھنسنے کی یہ ایک عام مثال ہے۔اس صورتحال میں قرض قرضدار کوایسی صورتحال میں ڈھکیلتا ہے جہاں سے ادائیگی تکلیف دہ بن جاتی ہے۔

ایک صورت میں قرض آمدنی بڑھانے میں مدد کرکے آدمی کو پہلے سے بہتر وخوشحال بناتا ہے۔دوسری صورتحال میں فصل کی خرابی آدمی کوقرض کے جال میں پھنسا دیتی ہے۔اس کی حالت پہلے سے بدتر ہوجاتی ہے۔قرض کارآمد ہوسکتا ہے یانہیں اس کا انحصار صورتحال میں پائے جانے والے خطروں اورنقصان کی صورت میں ہونے والے کسی تعاون پر ہے۔

☆ لوگ خوردنوش اورسماجی وثقافتی اغراض کے لئے قرض لیتے ہیں۔شادیوں میں دُلہااوردلہن دونوں پر بھاری اخراجات در کارہوتے ہیں۔ جودو خاندانوں کوقرض لینے پر مجبور کرتے ہیں۔کیا آپ سمجھتے ہیں آپ کے علاقے میں لوگ کسی اوروجوہات کیلئے قرض لیتے ہیں۔آپ اپنے والدین اورٹیچرس سے معلومات حاصل کرکے جماعت میں بحث کیجئے

قرض کی شرائط

ہرقرض کے معاہدہ میں اس بات کی صراحت ہوتی ہے کہ قرض دارقرض خواہ کوکس شرح پرسود معہ اصل ادا کرنے چاہیئے۔قرض خواہ ان قرضوں کے لیئے ضمانت کا مطالبہ کرسکتے ہیں۔ اگرقرضدارقرض ادا کرنے میں ناکام ہوجائے قرض خواہ ضمانت یااثاثے فروخت کرکے اپنی قرض کی رقم حاصل کرسکتا ہے۔جائیداد کی ملکیت کے دستاویزات بنک ڈپازٹس، مویشی ضمانت کی چند عام مثالیں ہیں۔جوقرض لینے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

ضمانت

ضمانت ایک اثاثہ ہے جیسے زمین، گھر ، گاڑی، مویشی، بنک میں جمع ڈپازٹ جوقرضدار کی ملکیت ہے جو قرض کی ادائیگی تک بطور ضمانت استعمال کی جاتی ہے۔

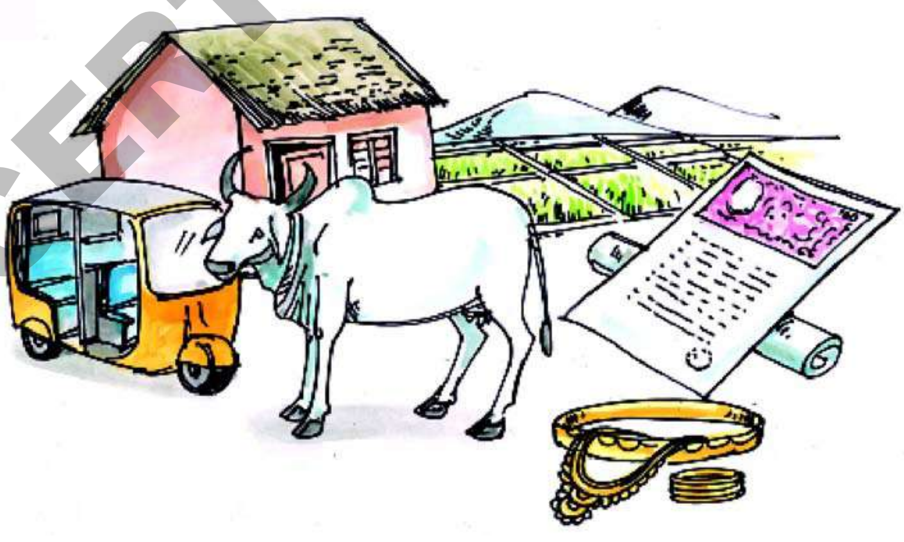

شکل:9.2 : ضمانت کاتصور/ منقولہ یاغیرمنقولہ ملکیت

SCERT TELANGANA

سیوا کامی ایک ٹیچر ہے اس نے گھر کی خریدی کیلئے بنک سے 5 لاکھ قرض حاصل کیا ہے۔اس قرض پر سالانہ سود 12% ہے اور قرض ماہانہ اقساط میں دس سال کی مدت میں ادا کرنا ہے۔قرض کی منظوری سے قبل اسے ملازمت وتنخواہ کی تفصیل کے دستاویزات بنک میں پیش کرنے پڑے۔ نئے گھر کے دستاویزات بنک نے بطور ضمانت اپنے پاس رکھے۔ جو سیوا کامی کے مکمل قرض معہ سود ادا کرنے پر واپس کئے جائیں گے۔

- ☆ قرض خواہ قرض دینے ضمانت کیوں مانگتے ہیں؟
- ☆ ضمانت کس طرح غریب آدمی کے قرض لینے پر اثر انداز ہوتی ہے۔
- ☆ قوسین میں موجود الفاظ سے ذیل کی خانہ پری کیجئے؟
  قرض لیتے وقت قرض دار چاہتا ہے کہ شرح سود ...... (کم/زیادہ) ہو واپس ادائیگی کی شرائط ...... (آسان/مشکل) ہوں اور ضمانت اور دستاویزی لزوم۔(کم/زیادہ) ہو۔

شرح سود ٔضمانت ٔدستاویزی ضروریات اور ادائیگی کا طریقہ کار قرض کی شرائط کہلاتی ہیں۔مختلف قرضوں کے لیے شرائط میں کافی تبدیلیاں پائی جاتی ہیں۔قرض کی شرائط میں تبدیلی قرض دینے اور لینے والے کی نوعیت پر منحصر ہے۔مختلف اقسام کے قرض کی شرائط میں ہونے والی تبدیلیوں کی مثالیں آگے کے سکشن میں دی گئی ہیں۔

انتظام قرض کی کئی قسمیں - گاؤں کی ایک مثال

واسو ایک چھوٹا کسان ہے جسے 1.5 ایکٹر زمین پر کاشتکاری کے لئے قرض درکار ہے۔پچھلے چند سالوں میں وہ گاؤں کے ایک زرعی تاجر سے ماہانہ 3% شرح سود یعنی سالانہ 36% سود پر قرض حاصل کرتا آ رہا ہے۔موسم فصل کے آغاز پر تاجر اسے کھیت کے لئے درکار آلات قرض پر فراہم کرتا ہے۔جب فصل تیار ہو جاتی ہے قرض ادا کر دیا جاتا ہے۔

قرض پر سود ادا کرنے کے علاوہ تاجر کسانوں سے تیقن لیتا ہے کہ وہ اپنی فصل اسے ہی فروخت کریں گے اسطرح تاجر کو رقم کی بروقت ادائیگی کا تیقن مل سکتا ہے۔ چونکہ فصل کی کٹائی کے بعد قیمتیں کم رہتی ہیں۔تاجر کسانوں سے کم قیمت پر فصل خرید کر قیمتیں بڑھنے گے بعد فروخت کرتے ہوئے نفع کماتا ہے۔

ارون ایک کسان ہے اور 17 ایکٹر زمین کا مالک ہے کاشت کاری کے لئے بنک سے قرض پانے والے چند لوگوں مین ایک ہے۔ قرض پر سالانہ شرح سود 10% ہے۔ جو 3 سال میں کبھی بھی ادا کیا جا سکتا ہے۔ارون کٹائی کے بعد فصل کا کچھ حصہ فروخت کرکے ادائیگی کا منصوبہ بناتا ہے پھر باقی بچی ہوئی فصل کو شہر کے قریب گودام میں ذخیرہ کرتا ہے۔اور تازہ قرض کے لئے بنک میں درخواست سرد ذخیرہ اندوزی کی رسید کے عوض دیتا ہے کسان جو کاشت کاری کے لئے بنک سے قرض لے چکے ہیں۔انہیں بنک یہ سہولت کی پیشکش کرتا ہے۔

SCERT TELANGANA

☆ اوپر کی مثالوں میں ذرائع قرض کی فہرست بنایئے۔
☆ مندرجہ بالا عبارت میں قرض کے مختلف استعمالات کو خط کشید کیجئے۔
☆ کیا ہر کوئی سستی شرح پر قرض پا سکتا ہے؟ کون لوگ ہیں جو ایسا قرض لے سکتے ہیں؟
☆ صحیح جواب پر (☞) نشان لگایئے؟

a) سالوں بعد رما کا قرض
بڑھے گا
اُتنا ہی رہے گا
کم ہوگا

b) ارون بنک سے قرض پانے والے چند لوگوں میں سے ایک ہے؟ اس کی ایک وجہ ہے؟
- وہ تعلیم یافتہ شخص ہے
- بنک ضمانت کا مطالبہ کرتے ہیں جو ہر کوئی فراہم نہیں کر سکتا
- بنک قرض کی شرح سود تاجروں کی طرف عائد کئے جانے والا سود یکساں ہے۔
- بنک قرض پانے کے لیے کوئی دستاویزی کام درکار نہیں ہے

☆ آپ کے علاقے میں کچھ لوگوں سے بات کر کے وہاں انتظام قرض کے بارے میں دریافت کریں اور اپنی گفتگو ریکارڈ کیجئے۔ معلوم کیجیے کہ قرض کی شرائط میں فرق پایا جاتا ہے؟

رما ایک زرعی مزدور ہے جو پڑوس کے کھیت میں کام کرتی ہے۔ سال میں کئی مہینے رما بے روزگار رہتی ہے۔ روز کے اخراجات کی تکمیل کیلئے اسے قرض کی ضرورت پڑتی ہے۔ اچانک بیماری یا خاندان میں تقاریب کے اخراجات بھی قرض کے ذریعہ پورے کئے جاتے ہیں۔ قرض کے لئے رما کو اپنے آجر زمیندار پر انحصار کرنا پڑتا ہے وہ 5% سود ماہانہ عائد کرتا ہے۔ رما زمیندار کے لئے کام کر کے قرض ادا کرتی ہے رما کو کئی بار پچھلا قرض ادا کرنے سے قبل تازہ قرض لینا پڑتا ہے۔ فی الحال وہ زمیندار کو 5000 روپیئے ادا کرنا باقی ہے۔ اگرچہ زمیندار اس سے اچھی طرح پیش نہیں آتا وہ اس کے ہاں کام کرتی رہتی ہے کیونکہ وہاں اسے ضرورت پر قرض مل سکتا ہے۔ رما کا کہنا ہے کہ بے زمین لوگوں کے لئے قرض کا واحد ذریعہ زمیندار یا آجر ہی ہیں

☆ سیوا کامی، ارون، رما اور واسو کے درج ذیل تفصیلات پر غور کیجئے۔

تفصیلات	سیوا کامی	ارون	رما	واسو
قرض کی رقم (روپیوں میں)				
قرض کی میعاد				
درکار دستاویزات				
شرح سود				
ادائیگی کا طریقہ کار				
ضمانت				

SCERT TELANGANA

ہندوستان میں قرض کے رسمی اور غیر رسمی ذرائع

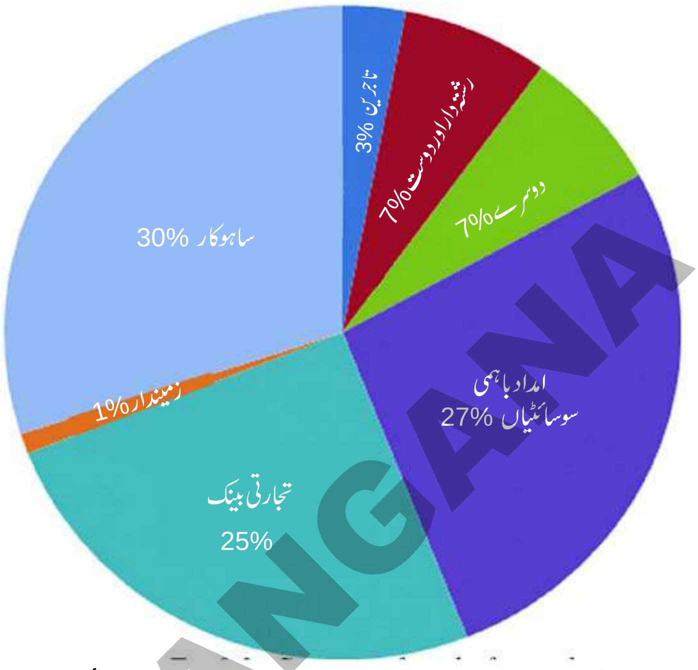

شکل 2003:9.3 کے مطابق ہندوستان میں دیہی خاندان کے لئے قرض کے ذرائع

مندرجہ بالا مثالوں میں ہم نے دیکھا کہ لوگ مختلف ذرائع سے قرض حاصل کرتے ہیں۔مختلف قسم کے قرضہ جات کی بہ آسانی رسمی وغیررسمی شعبوں میں درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔ان میں اول الذکر بنکوں اور امداد باہمی کی جانب سے فراہم کئے جانے والے قرضے ہیں۔غیر رسمی قرض دینے والوں میں ساہوکار، تاجر، آجر، رشتہ دار، دوست وغیرہ شامل ہیں۔Pie-chart میں آپ ہندوستان کے دیہی خاندانوں کے قرض کے ذرائع کا مشاہدہ کریں گے۔ دیہی خاندانوں کو درکار ہر 100 روپے کے قرض میں 25 روپیے قرض تجارتی بنک فراہم کرتے ہیں۔ ان بنکوں کے علاوہ دوسرا اہم اور سستا ذریعہ قرض امداد باہمی انجمنیں ہیں ان انجمنوں کی قسمیں جیسے کسانوں' دستکاروں کی امداد باہمی انجمنیں ہیں۔آپ غور کریں گے ہندوستان میں غیر رسمی قرض کا اہم ذریعہ ساہوکار ہیں۔

مندرجہ بالا Pie چارٹ کی مدد سے 1961ء سے ڈاٹا کو ذیل ٹیبل میں مکمل کیجئے اور کمرہ جماعت میں بحث کیجئے۔

قرض کے ادارے	ذریعہ قرض (% میں)			
	1961	1971	1981	2003
امداد باہمی اور تجارتی بنک	10.3	24.4	58.6	؟
سرکاری اور دیگر رسمی ذرائع	5.5	7.3	4.6	؟
رسمی اداروں کا جملہ قرض	؟	؟	؟	؟
ساہوکار	62.0	36.1	16.1	؟
تاجر	7.2	8.4	3.1	؟
زمیندار	7.6	8.6	4.0	؟
دوست اور رشتہ دار	6.4	13.1	11.2	؟
دیگر ذرائع	0.8	2.1	2.4	؟
غیر رسمی اداروں کا جملہ قرض	؟	؟	؟	؟
جملہ فیصد	100	100	100	100

SCERT TELANGANA

بنک نہ صرف منافع بخش تجارتوں اور تاجروں بلکہ چھوٹے دستکاروں، چھوٹے پیمانے کے صنعتکاروں، چھوٹے قرضداروں وغیرہ کو بھی قرض فراہم کرے اس پہلو پر ریزرو بنک آف انڈیا کی نظر ہے۔حالیہ دنوں میں RBI کے علاوہ NABARD قومی بنک برائے زراعت اور دیہی ترقی National Bank for Agriculture and Rural Developement ایک اور تنظیم ہے جو ہندوستان کے دیہی علاقوں میں قرض کے رسمی اداروں کو سہولیات فراہم کرتی ہے۔

اگرچہ بنک کے زرعی قرضوں کی رقم میں اضافہ ہورہا ہے تاہم کسانوں کے ایک قابل لحاظ تعداد کی ان تک پہنچ نہیں ہو پائی ہے۔ 2011ء میں ہندوستان میں 14 کروڑ کسان تھے ان میں سے صرف 5.3 کروڑ کسان ہی زرعی قرض کھاتوں کے مالک تھے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ دوتہائی سے زیادہ کسانوں کی بنک قرض سہولتوں تک پہنچ نہیں تھی۔تقریباً ان 9 کروڑ کسانوں کا انحصار غیر رسمی ذرائع قرض جیسے ساہوکار اور تاجروں پر تھا۔جو بہت زیادہ شرح سود عائد کرتے ہیں۔جو آپ پچھلی مثالوں میں دیکھ چکے ہیں۔

رسمی اور غیر رسمی قرض- کون کیا پاتا ہے؟

ایسی کوئی تنظیم موجود نہیں ہے جو غیر رسمی شعبے کے قرض خواہوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھ کر باقاعدگی پیدا کرے۔جو کسی بھی شرح سود پر قرض دیتے ہیں۔

ہندوستان میں رسمی اور غیر رسمی قرض خواہوں کے انداز کارکردگی میں کچھ بڑے فرق پائے جاتے ہیں۔حالانکہ رسمی قرض خواہ حکومت خصوصاً ریزرو بنک آف انڈیا کے تدوین کردہ قوانین وضوابط پر عمل کرتے ہیں۔اور توقع کرتے ہیں کہ ان کے گاہک بھی اس طریقہ کار کی پابندی کریں گے غیر رسمی قرض دینے والے حکومت کے قواعد کی پابندی نہیں کرتے بلکہ وہ اپنے قواعد خود بناتے ہیں۔رسمی قرض خواہ کو حکومت کی توقعات پر اترنا پڑتا ہے۔جو غیر رسمی قرض خواہ کے لیے ضروری نہیں۔ جب قرض دار معاہدہ کی شرائط کے مطابق قرض ادا نہ کرسکے تو رسمی قرض

نئی پیش قدمیاں

دیہی علاقوں کے لوگوں تک مالیاتی ذرائع کی رسائی میں بہتری لانے ریزرو بنک آف انڈیا پیش قدمی کرچکی ہے۔ بنک دیہاتوں میں اپنی شاخوں یا اپنے تجارتی نمائندوں (Business Correspondents (BCs) کی مدد سے کام کرتے ہیں۔ تجارتی نمائندہ (BC) ایک مسلمہ بینک ایجنٹ ہوتا ہے۔جو بنیادی بینکنگ خدمات جزوی (Micro) ATM ٹرمینل کے استعمال کے ذریعہ فراہم کرتا ہے۔یہ تجارتی نمائندے دیہاتوں اور دور دراز کے ناقابل بیانی علاقوں کے عوام کو بینک کھاتے کھولنے، رقم کی بچت کرنے اور بینکوں کی قرض کی سہولیات سے استفادہ کرنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ان کھاتوں کو کھولنے کے لئے Bio-Metric Smart Card شناختی نظام کا استعمال کیا جاتا ہے۔

آدھار سے مربوط ادائیگی نظام

Adhaar Enabled Payment System (AEPS)

☆ AEPS ایک نئی خدمات کی پیشکش ہے جو نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (NPCI) کی جانب سے بینکوں اور مالیاتی اداروں کو ان کے متعلقہ تجارتی نمائندوں کے خدماتی مراکز آدھار نمبر کے استعمال کے ذریعہ کرتے ہیں۔

☆ جو بینک AEPS خدمات کی پیشکش کرتے ہیں ان کے کھاتہ داروں کو اپنا بینک کھاتہ آدھار نمبر سے مربوط کرنا پڑتا ہے۔

☆ کوئی بھی کھاتہ دار تجارتی نمائندہ مراکز پر مائیکرو ATM کے ذریعہ AEPS خدمات کا استعمال کرتے ہوئے آج کل مندرجہ ذیل چار سہولیات سے استفادہ کرسکتا ہے۔

a۔ رقم نکالنا (Cash Withdrawl)

b۔ رقم جمع کرنا (Cash Deposit)

c۔ جمع رقم کی جانچ (Balance Enquiry)

d۔ رقم کی منتقلی (Fund Transfer)

SCERT TELANGANA

خواہ قرض کی واپسی کے لئے غیر قانونی طریقے اختیار نہیں کر سکتے جبکہ غیر رسمی قرض خواہ کی تشدد آمیز غیر قانونی حربے استعمال کرتے ہیں۔جس کے نتیجے میں قرضدار خودکشی تک کر لیتے ہیں۔

رسمی قرض خواہ کے مقابلے میں اکثر غیر رسمی قرض خواہ قرضات پر کافی اونچی شرح سود عائد کرتے ہیں۔اگرچہ کئی ریاستوں میں ایسے قوانین ہیں جو غیر رسمی قرض خواہوں جیسے ساہوکاروں کو زیادہ شرح سود عائد کرنے سے عوام کا تحفظ کرتے ہیں۔یہ قوانین ساہوکاروں کو زیادہ شرح پر سود عائد کرنے سے روکنے کے لئے نہ صرف کافی نہیں ہیں بلکہ اب تک ان کا نفاذ موثر طور پر نہیں ہو سکا ہے۔

زیادہ تر شرح سود پر قرض لینے کا مطلب ہے کہ قرضدار کی کمائی کا بڑا حصہ قرض ادا کرنے میں استعمال ہوتا ہے اور خود ان کے لئے کم رقم بچ جاتی ہے۔کچھ صورتوں میں قرض کی اونچی شرح سود کا مطلب واپس ادا کی جانے والی رقم قرضدار کی آمدنی سے زیادہ ہو سکتی ہے اس کا نتیجہ بڑھتا قرض ہے۔علاوہ ازیں کاروبار کے آغاز کے خواہشمند اونچی لاگت کی بناء پر ایسا نہیں کر پائیں گے۔

ان وجوہات کے بناء پر بنک اور امداد باہمی سوسائٹیوں کو زیادہ قرض دینے کی ضرورت ہے۔نتیجتاً لوگ سستا قرض مختلف ضرورتوں جیسے فصل اگانے' کاروبار کرنے' چھوٹے پیمانے کی صنعت کے قیام' نئی صنعت کے قیام اور اشیاء کی تجارت کے لئے حاصل کریں گے۔اور آمدنی میں اضافہ ہوگا سب کے لئے قابل استطاعت قرضے ملک کی ترقی کے لئے اہم ہیں۔

امیر گھرانے رسمی قرض خواہوں سے سستا قرض حاصل کرتے ہیں۔جبکہ غریب گھرانے غیر رسمی ذرائع سے قرض لے کر بھاری قیمت چکاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جدول بتلاتا ہے کہ 2003 میں کس کس طرح شہری خاندان دو ذرائع سے قرض لیتے ہیں (فیصد میں)۔جدول کا بغور مشاہدہ کیجئے اور نیچے دیئے گئے پیراگراف میں خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

قرضدار گھرانوں کی تفصیل	رسمی قرض	غیر رسمی قرض	جملہ قرض
غریب گھرانہ	15	85	100
چند اثاثوں کا مالک گھرانہ	47	53	100
خوشحال گھرانہ	72	28	100
امیر گھرانہ	90	10	100

مندرجہ بالا جدول شہری علاقوں کے عوام کے رسمی و غیر رسمی قرضوں کا فی صد ظاہر کرتا ہے۔ان میں امیر اور غریب گھرانے شامل ہیں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ غریب گھرانوں کے...... فی صد قرض کی ضرورت غیر رسمی ذرائع سے ہوتی ہے۔ان کے رسمی ذرائع قرض کا حصہ صرف...... فی صد ہے۔اس کا تقابل امیر گھرانوں سے کیجئے۔آپ نے کیا پایا؟ غیر رسمی ذرائع سے ان کا قرض صرف...... فی صد ہے؟ جبکہ...... فی صد قرض رسمی ذرائع سے ہیں۔ایسا رجحان آپ دیہی علاقوں میں پائیں گے۔

SCERT TELANGANA

☆ رسمی اور غیر رسمی ذرائع قرض میں کیا فرق پائے جاتے ہیں؟

☆ سب کے لئے واجبی شرحوں پر قرض کی دستیابی کیوں ہونا چاہیئے؟

☆ کیا غیر رسمی قرض خواہوں کی قرض کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لئے ریزرو بنک آف انڈیا کی طرح نگران کار ہونا چاہیئے؟ کیوں یہ کام بالکل مشکل لگتا ہے؟

☆ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ غریب ترین گھرانوں کے لئے رسمی شعبہ قرض میں کم حصہ داری تلنگانہ کے کسانوں کی مفلسی کا ایک عنصر ہے؟ بحث کیجئے۔

یہ تمام باتیں کیا ظاہر کرتی ہیں۔ پہلا یہ کہ رسمی ذرائع دیہی عوام کے جملہ قرض کی ضرورتوں کے صرف آدھے حصے کی تکمیل کرتے ہیں۔ بقیہ قرض کی ضرورتیں غیر رسمی ذرائع سے پوری ہوتی ہیں۔ غیر رسمی قرض خواہوں کے قرض بہت اونچی شرح سود کے ہوتے ہیں۔ جو قرضدار کی آمدنی بہ مشکل بڑھاتے ہیں۔اس لئے یہ ضروری ہے بنک اور امداد باہمی ان کے قرضوں میں اضافہ کرے۔خصوصاً دیہی علاقوں میں تاکہ غیر رسمی ذرائع قرض پر انحصار کم ہو۔

دوسرا یہ کہ جہاں رسمی شعبے کے قرضوں میں توسیع کی ضرورت ہے وہیں یہ بھی ضروری ہے ہر ایک ان قرضوں کو حاصل کرے۔ فی الحال امیر ترین گھرانے ہی رسمی قرض حاصل کرتے ہیں۔ جبکہ غریبوں کو غیر رسمی ذرائع پر منحصر ہونا پڑتا ہے۔رسمی قرض کی مساویانہ تقسیم بہت ضروری ہے تاکہ غریب افراد بھی سستے قرضوں سے استفادہ کرسکیں۔

غریبوں کے لیئے سیلف ہیلپ گروپ۔

پچھلے سیکشن میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ غریب گھرانے ابھی تک غیر رسمی ذرائع قرض پر منحصر ہیں بنک کے سستے قرض پانا غیر رسمی قرض لینے سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔

بنک قرضوں کے لئے مناسب دستاویزات اور ضمانت درکار ہوتی ہے۔ضمانت کی عدم دستیابی غریبوں کو بنک قرضوں سے محروم کرنے کی ایک بڑی وجہ ہے۔ان کے پاس چند اثاثے ہیں جو بطور ضمانت رکھ سکیں۔ دوسری جانب غیر رسمی قرض خواہ جیسے ساہوکار قرضداروں سے شخصی طور پر واقف ہوتے ہیں اس لیئے بلاضمانت قرض دینے کے لئے ہمیشہ رضا مند رہتے ہیں۔ اگر ضروری ہو تو قرضدار پچھلے قرض ادا کئے بغیر ساہوکار سے رجوع ہوسکتے ہیں تاہم ساہوکار بہت اونچی شرح سود عائد کرتے ہیں معاملات کا انکشاف نہیں کرتے اور غریب قرضداروں کو ہراساں کرتے ہیں۔ان کے پاس اس قرض کو سستے دام پر پیداوار کی خریدی سے مربوط کرنے کے طریقے ہوتے ہیں۔ یا انہیں اپنے پاس مزدوری کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔

حالیہ سالوں میں سرکاری اور غیر سرکاری تنظیمیں (NGOs) غریبوں کو قرض فراہم کرانے کے کچھ نت نئے طریقے آزما چکے ہیں۔ یہ تصور دیہی غربا بالخصوص خواتین کو چھوٹے سیلف ہلپ گروپوں میں (SHGs) میں منظّم کرنے اور انکی بچت کو اکٹھا کرنے کا ہے۔ایک مثالی سیلف ہلپ گروپ 15 سے 20 ارکان پر مشتمل ہوتا ہے جن کا تعلق عموماً ایک علاقے سے ہوتا ہے۔ جو مل کر پابندی سے بچت کرتے ہیں۔اور آپس میں اجلاس کرتے ہیں بچت فی رکن 25 روپیوں سے 100 روپیوں کے درمیان یا زیادہ ہوتی ہے۔ جو لوگوں کی قوت بچت پر منحصر ہوتی ہے۔ارکان ضروریات کی تکمیل کے لئے گروپ سے چھوٹے قرض لیتے ہیں۔ یہ گروپ ان قرضوں پر سود عائد کرتے ہیں۔ تاہم یہ ساہوکار کے سود سے کم ہوتا ہے۔

SCERT TELANGANA

ایک یا دو سال کے بعد اگر یہ گروپ بچت کرنے میں پابند رہے تو بنک سے قرض کے حصول کا اہل بن جاتا ہے یہ بنک کا رابطہ تمام ارکان کو دستیاب قرض کی رقم میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے قرض گروپ کے نام سے منظور کیا جاتا ہے جو قرضوں کی واپس ادائیگی کی یقین دہانی کراتا ہے۔ ارکان کا باہمی اعتماد اور دباؤ اسے ممکن بناتا ہے۔ قرض اور بچت مصروفیات کے زیادہ تر اہم فیصلے گروپ کے ارکان اجتماعی طور پر ذمہ دار ہوتے ہیں کسی رکن کی قرضوں کی عدم ادائیگی کو گروپ کے دیگر ارکان سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ اس خصوصیت کی وجہ سے سیلف ہلپ گروپ SHGs میں منظّم غریب خواتین کو قرض دینے بنک آمادہ ہو رہے ہیں۔ گو کہ وہ ضمانت نہیں رکھتے۔

ضمانت جو عموماً بنک رکھتی ہے ضروری نہیں ہے۔ ان قرضوں کا مقصد ارکان کے لئے خود روزگار مواقع پیدا کرنا ہے۔ مثلاً گروی رکھی ہوئی زمین چھڑانے' فعال سرمائے کے ضرورتوں (جیسے بیج' کھاد' خام مال' جیسے بمبو اور کڑے کی خریدی) تعمیراتی سامان کی خریدی' سلائی مشین' ہینڈلوم' مویشی وغیرہ کے حصول کے لئے ارکان چھوٹے قرض لیتے ہیں۔

اس کے علاوہ ''اپنی مدد آپ تنظیمیں'' (SHG) دیہاتی اور شہری غربا کے لئے کئی تنظمیوں کا قیام عمل میں لا رہی ہیں۔ نہ صرف خواتین معاشی طور پر خود مکتفی بن رہیں ہیں بلکہ ان گروپس کی میٹنگوں کے ذریعہ سے صحت، تغذیہ، گھریلو تشدد جیسے مختلف سماجی مسائل پر مباحثہ ہوتا ہے۔

☆ بنک سے خودامدادی (SHG) گروپ کے ایک کارکن کا قرض کسی فرد کو دیئے گئے قرض سے کس طرح مختلف ہوتا ہے؟

☆ چند خودامدادی (SHG) گروپ اپنے کارکنوں کو اونچی شرح سود پر قرض دیتے ہیں؟ کیا یہ صحیح ہے؟ بحث کیجئے؟

☆ خودامدادی گروپوں کے متحدہ تنظیم کا کردار کیا ہوتا ہے؟ معلوم کیجئے؟

مالیاتی خواندگی

مالیاتی خواندگی ایک ایسا عمل ہے جس میں کسی فرد کو مالیاتی معلومات، مالیاتی امور کی سمجھ' خسارے کو کم کرنے کے معلومات سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ تاکہ ایسے مالیاتی فیصلے لئے جاسکیں جو مالیاتی تحفظ فراہم کرسکیں۔ آسان الفاظ مین یہ کسی کو مالیاتی امور کے متعلق معلومات سے آراستہ کرنے کی ایک کوشش ہے مالیاتی خونداگی بہتر مالی منصوبہ بندیِ، مالی مقاصد کے حصول، دھوکہ دہی اور قرض کے جال سے محفوظ رکھنے میں مدد کرتی ہے۔ اسکا مقصد بچت کی عادت اور ان مالیاتی اشیاء کی سمجھ جو مالیاتی خدمات کو بااثر انداز میں استعمال کرنے اور بہتر انداز میں زر کا استعمال کرنے میں مدد کرتی ہے۔ مزید یہ کہ مالیاتی خواندگی، مالیاتی خدمات تک آسانی سے رسائی فراہم کرتی ہے۔

مالیاتی خواندگی کا مواد RBI کی ویب سائٹ (www.rbi.org.in) پر دستیاب ہے۔ مالیاتی خواندگی کا مواد بہت سارے مضامین کا احاطہ کرتا ہے جیسے (1) اصلی بنک نوٹوں کی خصوصات۔ اپنے ریزرو بینک سے واقف ہو جایئے۔ (2)۔ کس طرح RBI عام آدمی کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ (3)۔ ایسے ای۔میل اور ایس ایم ایس سے محتاط رہنا جو بیرون ملک سے بڑی رقومات کی پیشکش کرتے ہیں (4)۔ انٹرنٹ پر بینک کے کھاتے کی تفصیلات کے بارے میں احتیاط (5)۔ بینکوں میں دستیاب قرض کی اشیاء کی معلومات (6)۔ بینکوں میں بچت کیوں کی جائے (7)۔ شکایتوں کے ازالے کا انتظام (8)۔ بینکوں میں ہوئی شکایتوں کو دور کرنے کے لئے ایک عہدیدار کا تقرر (9)۔ غیر مشمولہ اداروں میں پیسہ جمع کرنے سے احتراز اور غیر لائسنس یافتہ ادارے سے محتاط رہنا۔ (10)۔ کھاتوں کی طمانیت (11)۔ کھاتوں کے انشورنس اور کھاتوں کی طمانیت کے ادارے کیا ہیں؟ مالیاتی خواندگی کتابچوں کی شکل میں دستیاب ہے اور ان

SCERT TELANGANA

ورقیوں میں جو RBI اور دوسرے بینک تیار کرتے ہیں۔ اسکے علاوہ RBI نے اسکولی طلباء کے لیئے مزاحیہ انداز میں مالیاتی خواندگی پر مواد تیار کیا ہے۔ جسے راجو اور پیسوں کا جھاڑ، کمار اور پیسوں سے متعلق پالیسی وغیرہ۔ یہ تمام RBI کی web site سے ڈاون لوڈ کئے جا سکتے ہیں، ان کے علاوہ شہری اور دیہی ان پڑھ افراد کے لئے (SLBC) اسٹیٹ لیول بینکرس کمیٹی آندھرا پردیش نے بنک میں بچت کے فوائد پر ایک سمعی سی ڈی تیار کی ہے۔

مالیاتی خواندگی مالیاتی شمولیت، صارف کا تحفظ اور آخر کار معاشی استحکام کا ایک اہم ذریعہ ہے مالیاتی شمولیت اور خواندگی کو شانہ بہ شانہ چلنے کی ضرورت ہے تا کہ عام مالیاتی اداروں کی طرف سے پیش کردہ فوائد کو عام آدمی سمجھ سکے۔ ہندوستان میں مالیاتی خواندگی کی ضرورت خواندگی کی نچلی سطح اور آبادی کا بیشتر حصہ عام مالیاتی نظام سے دور رہنے کے پیش نظر بہت زیادہ ضروری ہے۔ مالیاتی خواندگی حالیہ برسوں میں اہمیت کی حامل ہوگئی ہے۔ کیوں کہ مالیاتی بازار بڑی حد تک پیچیدہ ہوگئے ہیں اور عام آدمی کو صحیح فیصلے کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ اسکے علاوہ ہمارے ملک میں گھریلو بچت کی اونچی شرح کی وجہ سے مالیاتی خواندگی گھریلو بچت کی مہارت کو بڑھانے اور افراد کو ان کے مالیاتی مقاصد کو پورا کرنے کی صلاحیت کے لئے اہم رول ادا کرسکتی ہے۔

کلیدی الفاظ

1۔	Demand Deposit	2۔	معاشی سرگرمیاں
3۔	امداد باہمی سماجی ادارے	4۔	تجارتی بنک
5۔	قرض کے غیر رسمی ذرائع		

اپنے اکتساب میں اضافہ کیجئے۔

1۔ اکثر غریب گھرانوں کی قرض کی ضرورتیں غیر رسمی ذرائع سے تکمیل پاتی ہیں؟ جبکہ امیر گھرانوں کا قرض کے غیر رسمی ذریعوں پر انحصار کم ہے۔ کیا آپ اس سے اتفاق رکھتے ہیں۔ اپنے جواب کی حمایت میں صفحہ 114 سے اعداد و شمار کا استعمال کیجئے؟

2۔ قرضوں کی اونچی شرح سود کس طرح نقصان دہ ہے؟

3۔ غریبوں کے خود امدادی اداروں (SHGs) کے پیچھے کونسا بنیادی تصور ہے؟ وضاحت کیجئے؟

4۔ بینک کے ایک عہدیدار سے گفتگو کرکے معلوم کیجئے کہ شہری علاقوں میں لوگ عام طور پر قرض کیوں لیتے ہیں؟

5۔ خود امدادی اداروں کے ذریعہ قرض اور بنک قرض کے درمیان فرق کیا ہے؟

6۔ غریبوں کے لیئے خود امدادی ادارے'' کے عنوان کے تحت تیسرا پیراگراف پڑھیے اور نیچے دیئے گئے سوال کا جواب دیجئے۔

س: آپ کے مقام پر خود امدادی اداروں کی کارکردگی کیسی ہے؟

7۔ کسانوں کی ضروریات کی تکمیل کے لیے بنکوں کی فراہم کردہ خدمات کیا ہیں؟

منصوبہ کام

آپ کے مقام پر کسانوں کے خودکشی کرنے کا کوئی واقعہ ہوا ہے؟ اگر ایسا ہوا تو وجوہات معلوم کیجئے اور ایک رپورٹ تیار کیجئے۔ اس مسئلے سے متعلق ایک اخبار کے تراشے کو شامل کرتے ہوئے کمرہ جماعت میں ایک بحث کا انعقاد کیجئے۔

SCERT TELANGANA